

## عام بیمہ اور تیسرے فریق کی ذمہ داری

بیمہ دراصل ایک معاہدہ ہے جس میں مستقبل میں ہونے والے کسی ناگہانی واقعے یا حادثے کو ذہن میں رکھتے ہوئے چند شرائط و ضوابط کے تحت متعین رقم کی ادائیگی کا معاہدہ کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس معاہدے میں دو فریق ہوتے ہیں (۱) بیمہ کنندہ اور (۲) بیمہ شدہ تاہم بعض صورتوں میں بیمہ کے معاہدے میں تیسرا فریق بھی شامل ہوتا ہے۔ جسٹس (ر) تنزیل الرحمن کی قانونی لغت میں لفظ بیمہ (Insurance) کے درج ذیل معانی دیئے گئے ہیں:-

"بیمہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں ایک شخص جو بیمہ کنندہ کہلاتا ہے دوسرے کو جو بیمہ شدہ کہلاتا ہے نقصان سے محفوظ رکھنے کی ذمہ داری لیتا ہے، اسی ذمہ داری کو بیمہ کہا جاتا ہے۔ بیمہ کسی ممکن الوقوع نقصان کے خلاف یا کسی مخصوص واقعہ کے ظہور پر ایک خاص رقم کی ادائیگی کی بابت کیا جاتا ہے۔ اس کا مالی بدل یا تو یک مشمت یا میعاد کی ادائیگی کی شکل میں ہوتا ہے جس کو پریمیم یا قسط بیمہ کہتے ہیں۔ وہ دستاویز جس میں معاہدہ بیمہ لکھا جاتا ہے بیمہ پالیسی کہلاتی ہے۔ یہ معاہدہ اب بہت عام ہو گیا ہے اور تقریباً ہر خطرے سے تحفظ کیلئے کیا جاتا ہے۔ ان میں اہم اور مشہور بیمہ زندگی، آگ، حادثہ اور بعض سمندری و ہوائی خطرات سے متعلق ہیں۔

معاہدات بیمہ میں ہر اس اہم واقعہ کا انکشاف ہونا چاہیے جو بیمہ کرنے والے کے فیصلہ پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ یہ کافی نہیں ہے کہ کوئی غلط بیانی نہیں کی گئی بلکہ اگر کوئی ایسی اہم اطلاع جس کا علم بیمہ کرائے والے کو ہو اور وہ اطلاع ایسی ہو جو بیمہ کرنے والے کے فیصلہ کو متاثر کر سکتی ہو اور جس سے اس امر کا امکان پایا جاتا ہو کہ اس کے انکشاف سے بیمہ کرنے والا بیمہ کرنے سے انکار کر دے گا۔ بیمہ کمپنی کے علم میں آجائے تو بعض صورتوں میں بیمہ کمپنی پالیسی کو منسوخ کر سکتی ہے۔"

پاکستان میں بیمہ کے کاروبار کو منظم اور درست طریقے سے چلانے کیلئے قانون بیمہ مجریہ ۲۰۰۰ء (Insurance Ordinance) لاگو ہے، جو بیمہ کے کاروبار، اس کی مروجہ اقسام، طریقہ عمل اور طریقہ کار کے متعلق مربوط ضابطہ کار وضع کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بیمہ کے قواعد مجریہ ۱۹۵۸ء، قانون برائے قومی بیمہ کارپوریشن (از سر نو منظم شدہ) مجریہ، ۲۰۰۰ء اور اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن (عمومی) قواعد مجریہ ۱۹۷۲ء وغیرہ جیسے مماثل قوانین بھی نافذ ہیں۔ قانون بیمہ مجریہ ۲۰۰۰ء میں لفظ "بیمہ" سے مراد کسی بھی نام سے ایسا معاہدہ ہے جس کے تحت وصول شدہ قسط (پریمیم) کے عوض ایک شخص کسی واقعے کے رونما ہونے کی صورت میں دوسرے شخص کے نقصان کو پورا کرنے کی غرض سے مشروط ادائیگی کا اقرار کرتا ہے۔ جس میں بیمے کا دوبارہ اجراء (Reinsurance) اور باز حوالگی (Retrocession) بھی شامل ہے۔

کاروبار بیمہ کی تقسیم:

قانون بیمہ مجریہ ۲۰۰۰ء کی رو سے کاروبار بیمہ کو دو اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے جو درج ذیل ہیں:-

(i) کاروبار برائے بیمہ زندگی (Life Insurance Business)

(ii) کاروبار بیمہ علاوہ زندگی (Non Life Insurance Business)

کاروبار بیمہ زندگی میں زندگی کا بیمہ کیا جاتا ہے جبکہ بیمہ علاوہ زندگی میں دیگر نقصانات جو زندگی کے نقصان کے علاوہ ہوتے ہیں طے شدہ پریمیم کی ادائیگی کی صورت میں ان کا ازالہ کرنے کی حامی بھری جاتی ہے۔ بیمہ علاوہ زندگی کو عمومی بیمہ (General Insurance) بھی کہا جاتا ہے۔ کاروبار بیمہ علاوہ زندگی کی اقسام:

قانون بیمہ بحریہ ۲۰۰۰ء کی دفعہ (۴) کی ذیلی دفعہ (۳) کا رو بار بیمہ علاوہ زندگی کو مزید کئی درجات میں تقسیم کرتی ہے جو کہ درج ذیل ہیں:-

(i) درجہ اول: آگ اور جائیداد کے نقصان سے متعلق:

املاک کے آگ سے جل جانے اور جائیداد کو پہنچنے والے نقصان کو پورا کرنے کیلئے جو بیمہ کیا جاتا ہے اس میں پالیسی رکھنے والے کی جائیداد کو پہنچنے والے نقصان کو بیمہ کے معاہدے کی شقات کی رو سے پورا کیا جاتا ہے۔ مذکورہ قسم کے بیمہ کا اطلاق سب سے پہلے ۱۶۶۱ء میں برطانیہ میں لگنے والی شدید آگ سے ہونے والے نقصان کی وجہ سے کیا جانے لگا۔ آج یہ بیمہ بہت عام ہو چکا ہے۔

(ii) درجہ دوم: بحری اور نقل و حمل کے کاروبار کے متعلق:-

یہ بیمہ کی وہ قسم ہے جس میں پالیسی رکھنے والا نقل و حمل کے ذرائع بشمول موٹر کار، ریلوے یا دیگر زمینی ذرائع نقل و حمل یا ہوائی اور بحری جہاز وغیرہ کو پہنچنے والے نقصان یا تباہی کی صورت میں بیمہ کے معاہدے کی رو سے بیمہ کی رقم کا اہل متصور ہوتا ہے۔ ذرائع نقل و حمل میں ان سے وابستہ مشینری، فرنیچر یا دیگر سامان بمعہ تیسرے فریق کی ذمہ داری بھی شامل ہے اور وہ نقصان بھی جو لادے ہوئے سامان، مصنوعات یا بار برداری کی اشیاء کو پہنچا ہو بھی بیمہ کے اس معاہدے کی رو سے پورا کیا جائے گا۔

(iii) درجہ سوم: تیسرے فریق کا لازمی بیمہ:

یہ بیمہ کہ وہ معاہدات ہیں جو زمین پر چلنے والی گاڑیوں کی سواریوں کو پہنچنے والے نقصان کو پورا کرتے ہیں جنہیں بطور خاص موٹر گاڑیوں کے قانون مجریہ ۱۹۳۹ء میں بیان کیا گیا ہے۔

(iv) درجہ چہارم: ذمہ داری کے کاروبار (Liability Business) کے طور پر:

بیمہ کے ایسے معاہدوں کے ذریعے پالیسی رکھنے والے کے ان نقصانات کو پورا کیا جاتا ہے جو تیسرے فریق کی ایسی ذمہ داریوں سے پہنچتے ہوتے ہیں جو نقل و حمل، موٹر کار، سہ فریقی ذمہ داری یا ملازمین کے معاوضے کی ذمہ داری کے علاوہ ہوں۔

(v) درجہ پنجم: ملازمین کے معاوضے کا کاروبار:

بیمہ شدہ ملازمین کو پہنچنے والے نقصان کو آجر جن بیمہ معاہدوں کے ذریعے پورا کرتا ہے وہ اس درجے سے تعلق رکھتے ہیں۔

(vi) درجہ ششم: قرض کی ضمانت اور کفالت کا کاروبار: (Credit Surety Ship)

اس قسم کے بیمہ معاہدات پالیسی رکھنے والے کو دیوالیہ ہونے یا دیگر کسی صورت میں قرض داروں کو قرض کی ادائیگی کی ضمانت دیتے ہیں یا پھر ضمانتی معاہدات کی تکمیل کی صورت میں پالیسی ہولڈر کو ہونے والے نقصان کو پورا کرنے کے بیمہ معاہدات بھی قابل عمل ہیں۔ اس کے علاوہ اس کاروبار میں تمام قسم کے تمسکات اور ضمانتی معاہدات جو بیمہ شدہ ہوں اس کاروبار کے زمرے میں آتے ہیں۔

(vii) درجہ ہفتم: حادثہ یا صحت کا بیمہ:

اس بیمہ میں مخصوص مدت کیلئے جو سال بھر سے زیادہ نہ ہوگی بیمہ معاہدہ کیا جاتا ہے کہ اگر اس دورانہ میں کوئی حادثہ یا بیماری کی وجہ سے پالیسی رکھنے والا کوئی نقصان اٹھائے گا تو معاہدے کی رو سے اُس کو مخصوص رقم ادا کی جائے گی۔ اس معاہدے میں درج ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں:-

(۱) حادثے کی صورت میں آنے والے زخموں کی وجہ سے نقصان؛

(۲) حادثے کے نتیجے میں موت کی صورت میں؛ اور

(۳) کسی بیماری کی وجہ سے ہونے والی طبی خرچہ یا نقصان۔

تاہم ان نقصانات میں دورانِ ملازمت ہونے والا نقصان جسے پہلے درجہ (۵) میں بیان کیا جا چکا ہے شامل نہیں ہے۔

(viii) درجہ ہشتم: زرعی بیمہ معاہدہ :

یہ ایسے معاہدات ہیں جن کی رُو سے زرعی پیداوار کو پہنچنے والے کسی نقصان کی تلافی بصورت رقم کی جاتی ہے۔ اس بیمہ میں زرعی زمین، کھڑی فصلیں اور گودام وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

(ix) درجہ نہم: متفرق بیمہ کاروبار :

مندرجہ بالا اقسام کے بیمہ کاروبار کے علاوہ دیگر تمام کاروبار متفرق بیمہ کاروبار کے زمرے میں آتے ہیں۔

تیسرے فریق کی ذمہ داری : (Third Party Liabilities)

بیمہ کے کاروبار کی ایک قسم ایسی بھی ہوتی ہے جس میں بیمہ کنندہ اور بیمہ شدہ کے علاوہ تیسرا فریق بھی شامل ہوتا ہے اس قسم کو تیسرے فریق کا بیمہ یا ذمہ داری کا نام دیا جاتا ہے۔ اس قسم کے بیمہ میں بیمہ کنندہ کو پریم کی ادائیگی تیسرا فریق کرتا ہے جو بیمہ شدہ کے نقصان کو پورا کرنے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ اس قسم کے بیمہ میں آجر اور اجیر کے بیمہ جات جہاں آجر اپنے ملازمین کا بیمہ کرواتا ہے یا موٹر گاڑیوں کی سوار یوں کے بیمے میں تیسرے فریق کے نقصان کو بیمہ کنندہ اور گاڑی مالکان پورا کرتے ہیں وغیرہ شامل ہیں۔

پاکستان میں تیسرے فریق کی ذمہ داری کو موٹر گاڑیوں کے قانون مجریہ ۱۹۳۹ء کے تحت ذکر کیا گیا ہے۔ موٹر گاڑیوں کے قانون مجریہ ۱۹۳۹ء کی بیشتر حصہ صوبائی موٹر ویکل آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۵ء کی دفعہ ۱۲۲ کے تحت منسوخ کیا جا چکا ہے تاہم باب ہفتم اور باب ہشتم ابھی موثر ہیں اور باب ہشتم گاڑیوں کے بیمہ بابت تیسرے فریق کے متعلق ہے۔ جسکے ضروری احکام نیچے ذکر کئے جاتے ہیں۔

تیسرے فریق کے نقصان کا لازمی بیمہ :-

عوامی مقامات پر کوئی بھی گاڑی اُس وقت تک سوار یوں کیلئے استعمال نہ ہوگی جب تک اُس گاڑی کے مالک نے تیسرے فریق کی ذمہ داری کا بیمہ نہ کروا رکھا ہو۔ (دفعہ ۹۴)

تیسرے فریق کی بیمہ پالیسی کے لوازمات :

تیسرے فریق کی ذمہ داری سے متعلق بیمہ پالیسی مجاز بیمہ کمپنی سے جاری شدہ ہونی چاہیے۔ یہ بیمہ گاڑی کے عام جگہوں پر استعمال سے کسی فرد واحد یا افراد کے گروہ کو پہنچنے والے جسمانی ایذا یا جانی نقصان کو پورا کرنے کی ذمہ داری سے متعلق ہوتا ہے۔ اس بیمہ میں وہ ملازمین شامل نہیں جو گاڑی چلانے کیلئے ملازمت پر رکھے گئے ہوں اور ان کا بیمہ ملازمین کے معاوضے کے قانون (Workmen Compensation Act) کے تحت کیا گیا ہو۔ اسی طرح عوامی خدمت کیلئے چلائی جانے والی گاڑیوں میں کنڈیکٹر کے فرائض سرانجام دینے والا ملازم تیسرے فریق کے بیمے میں شامل نہیں ہے ماسوائے اس صورت کے جہاں گاڑی ملازمین کو کسی معاہدے کی رُو سے لانے یا لے جانے کا کام سرانجام دیتی ہو ایسے ملازمین کو کسی نقصان پہنچنے کی صورت میں وہ تیسرے فریق کے بیمے کے حق دار ہوں گے۔

ذمہ داری کی حد تیسرے فریق کے بیمہ کی پالیسی میں درج ذیل حد تک ذمہ داری اٹھائی جاتی ہے :-

(الف) اگر گاڑی بار برداری کیلئے استعمال ہو رہی ہو تو بیس ہزار روپے تک کا تحفظ پوری گاڑی کو حاصل ہوتا ہے۔ یعنی کسی حادثے، موت یا زخمی ہونے کی صورت میں ڈرائیور کے علاوہ گاڑی میں سوار دیگر ملازمین جن کی تعداد چھ حد تک ہو کو معاوضے کے طور پر بیس ہزار روپے دیئے جائیں گے۔

(ب) اگر گاڑی ملازمین کو لانے اور لے جانے کیلئے استعمال ہوتی ہو تو بیمہ کی حد بیس ہزار روپے تک ہے اور اگر گاڑی ڈرائیور کے علاوہ چھ سے زیادہ

مسافروں کو بٹھانے کیلئے رجسٹرڈ نہ ہو، اور گاڑی میں ملازمین کے علاوہ دیگر سوار یاں موجود ہوں تو مجموعی طور پر بیس ہزار اور ہر سواری کو چار ہزار روپیہ ادا کیا جائے گا اور اگر گاڑی چھ سے زیادہ مسافروں کو بٹھانے کیلئے رجسٹرڈ ہو تو بیمہ کی صورت میں ہر مسافر کو دو ہزار روپے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

بیمہ شدہ کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں تیسرے فریق کا استحقاق:

بیمہ کے معاہدے کی موجودگی میں اگر بیمہ شدہ کمپنی یا ادارہ جس نے تیسرے فریق کا بیمہ حاصل کر رکھا ہو دیوالیہ ہو جاتی ہے یا تحلیل ہونے لگتی ہے تو بیمہ کنندہ کی جانب سے تیسرے فریق کا استحقاق بالکل متاثر نہ ہوگا بلکہ بیمہ شدہ کا استحقاق بیمہ کی حد تک اس کے دیوالیہ ہونے یا تحلیل ہونے سے تیسرے فریق کو منتقل ہو جائے گا۔ (دفعہ ۹۷)

اسی طرح جب بیمہ کا معاہدہ تیسرے فریق کے متعلق ہو تو بیمہ کنندہ اور بیمہ شدہ باہمی رضامندی سے تیسرے فریق کی ذمہ داری کے متعلق معاملات کا تصفیہ نہیں کر سکتے جب تک اس میں اس کی رضامندی شامل نہ ہو۔ اسی طرح بیمہ شدہ کمپنی کے دیوالیہ ہونے یا عدالتی یا باہمی رضامندی سے تحلیل ہونے کی صورت میں تیسرے فریق کی ذمہ داری سے نجات کی نیت سے کوئی معاہدہ، قرارداد یا دست برداری منوثر نہ ہوگی اور نہ ہی تیسرے فریق کا استحقاق متاثر ہوگا۔ بیمہ کی سند کو پیش کیا جانا:

مسافروں کو لانے لے جانے کی غرض سے عوامی جگہوں پر چلائی جانے والی گاڑیوں کے ڈرائیور کیلئے لازم ہے کہ وہ تیسرے فریق کے بیمہ کی سند ہمراہ رکھے یا کسی حادثے کی صورت میں سات یوم کے اندر یہ سند متعلقہ تھانے میں جمع کروائے۔ اسی طرح حادثے کی صورت میں گاڑی کے مالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ متعلقہ مجاز تھانے دار کو تمام ضروری معلومات بابت بیمہ فراہم کرے۔

پلا بیمہ گاڑی چلانا:

جو کوئی بھی بیمہ کے بغیر گاڑی چلائے گا یا چلانے کی اجازت دے گا وہ تین ماہ قید اور جو پانچ سو روپے تک جرمانے جرمانہ یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا۔ (دفعہ ۱۲۵)

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غنا سحر

ریسرچ آفیسر III

قانون و انصاف کمیشن پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ،

اسلام آباد۔



